سوال

میں ایک عرب ملک میں رہتا ہوں میرے موقع ہے کہ میں ایک ایسی لڑکی کا رشتہ طلب کروں جس کے متعلق دین اور شرم وحیاء اوراخلاق والی ہونا معروف ہے، وہ عربی تو نہیں اس کا باپ فوت ہوچکا ہے، اوروہ ماں کے ساتھ رہتی ہے اس کے کوئی رشتہ دار بھی نہیں، لیکن وہ نقاب نہیں کرتی، کیا میں اس سے شادی کرلوں، اور پھر شادی کے بعد اسے چہرے کا پردہ کرنے پر راضی کروں، مجھے خدشہ ہے کہ اگر اس نے انکار کردیا تو روز قیامت مجھے اس کے بارہ میں باز پرس کا سامنا کرنا پڑیگا، توکیا میں اسے طلاق دے دوں، یا کہ میں شادی کرنے سے قبل ہی اس موضوع پر بات کرکے کوئی فیصلہ کروں ؟

جواب

الحمد للہ

اللہ سبحانہ وتعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ آپ کو نیک وصالح بیوی اختیار کرنے کی توفیق دے

ہماری آپ کو نصیحت ہے کہ جب اس لڑکی کی دینی اور شرم وحیاء میں تعریف کی جاتی ہے تو استخارہ کرنے کے بعد آپ اس لڑکی کا رشتہ طلب کریں

آپ کو اس کے ساتھ حسن سلوک سے کام لینا ہوگا، آپ اس کی عزت و تکریم کریں، اور چہرے کا پردہ کرنے کے مسئلہ کو قبول کرنے میں جلد بازی سے کام مت لیں، کیونکہ مسلمان جس معاشرے اور ماحول میں رہتا ہے اسکا اس کے اعمال اور عادات پر بہت اثر ہوتا ہے، لیکن اچھے طریقہ سے وعظ و نصیحت اور حکمت کے ساتھ بتدریج معاملے کو آسان بنا دیتا ہے اور مشکلات کو حل کردیتا ہے

اس طرح کے معاملات ومسائل میں درجہ بدرجہ کام کرنا قابل قبول ہے، جب وہ چہرے اور ہاتھوں کے علاوہ باقی سارا جسم چھپاتی ہے تو بتدریج معاملہ سدھر جائیگا

واللہ اعلم.

اسلام سوال وجواب

112953